accountabilitylab PAKISTAN

CIVIC ACTION TEAMS

پاکستان کوروناوائرس سِوک ایکٹس کیمپین

7 فروری 2022 - بُلیٹن نمبر 3

اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان میں کرونا وائرس کے مسلسل پھیلاؤ کے تناظرمیں سِو ایکٹس مہم کے تحت کورونا وائرس کے بارے میں جھوٹی خبروں، افواہوں اور غلط معلومات کی روک تھام کے لیے ضلعی حکومتوں اور کمیونٹی ورکرز (رضا کاروں کا نیٹ ورک) کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کی معاونت سے سِو ایکٹس مہم میں حقائق کی تصدیق اور کرونا وائرس کے اعدادوشمار کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے ۔ ان ہفتہ وار بُلیٹنز اور سوشل میڈیا کے ذریعے مستند معلومات کی فراہمی اور عوامی رد عمل بھی مرتب کیا جاتاہے۔ شہریوں میں کرونا وائرس سے بچاؤ کی آگاہی پیدا کرنے کے لیے ان بُلیٹنز کا پانچ زبانوں میں ترجمعہ کیا جاتا ہے؛ انگریزی، اردو، پشتو (آڈیو) ، پنجابی (آڈیو) اور سندھی۔ یہ بلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے عوام ، سرکاری محکموں، ترقیاتی اداروں ، سماجی اداروں اور انسانی ہمدردی کے نیٹ ورکس کے ساتھ شیئر کیے جاتے ہیں۔

اس مہم میں کرونا وائرس سے متعلق حکومتی فیصلوں، ویکسینیشن مہمات، کمیونٹی کے ردعمل اور تحفظات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مہم کا مقصد خواتین، نوجوانوں، نسلی اور مذہبی اقلیتوں، خواجہ سراؤں اور معذور افراد سمیت معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقات میں آگاہی کا فروغ ہے۔ مہم کے موجودہ مرحلے میں، اکاؤنٹیبیلیٹی لیب نے مقامی خواتین کمیونٹی لیڈروں کو بھی شامل کیا ہے اور ان کی تربیت اور فعال کردار کے ذریعے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے تاکہ کرونا وائرس کے متعلق پھیل رہی جھوٹی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کیا جا سکے اور کرونا وائرس اور صنفی مسائل سے متعلق حقائق کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔

اس ہفتے کے بلیٹن میں جانئے

01 کورونا وائرس کے متعلق حقائق اور اس کے باعث ہونے والے طویل مدتی اثرات

02 بچوں میں امیکرون قسم کی وجہ سے پائی جانے والی 7 مختلف علامات

03 این سی او سی کی طرف سے اسکولوں کے بند کئے جانے کا اعلان

04 کورونا وائرس کے نتائج کے ساتھ سماجی و اقتصادی خصوصیات کا تعلق

کورونا وائرس

کے متعلق حقائق

CIVIC ACTION TEAMS

کوروناوا ئرس سے انسانی جسم کے اعضا متاثر ہو سکتے ہیں، طویل عرصے تک سانس لینے میں دشواری کے مسئلے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جسم میں توانا ئی میں کمی اور گردوں کے متاثر ہونے کا بھی خدشہ ہوسکتا ہے۔

حقیقت

یا

افواہ

جو مرض شروع میں محض نامعلوم وجوہات کی بنا پر ہونے والا نمونیا سمجھا جا رہا تھا، انتہا ئی مختلف ثابت ہورہا ہے۔ دوسال تک اس وبائی آفت کا سامنا کرنے کے بعد ہم کسی فرد میں اس مرض کی بنیادی علامات کامشاہدہ کرسکتے ہیں ۔ کوروناوائرس بہت سے اعضا کو بھی متاثر کرسکتا ہے ، اس سے سانس لینے میں دشواری کا طویل مدتی مسئلہ ہوسکتا ہے، جسم میں توانا ئی میں کمی واقع ہوسکتی ہے اور گردوں کے متاثر ہونے کا مسئلہ سامنے آسکتا ہے۔ تاہم ، مزید تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ وائرس کے انسانی جسم پر طویل مدتی اثرات ہوسکتے ہیں اور یہ جسم کو نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق 18 سال سے کم عمر نوجوانوں کو کوروناوائرس کی تشخیص کے ایک ماہ یا زائد عرصے بعد ایسے نوجوانوں کے مقابلے میں ذیابیطس کا مرض لاحق ہونے کے زیادہ امکانات ہیں جنہیں کوروناوائرس نہیں تھا ۔ یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ کوروناوائرس سے بچاؤ کی ویکسین لگوا کر ہی اس کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے اور معمولی انفیکشن کے ساتھ سنجیدہ نوعیت کے مسائل سے بچا جا سکتا ہے۔

(ذریعہ۔ سی بی سی)

کورونا وائرس (کووڈ۔19) سے محفوظ رہنے کے لیے درجِ ذیل حفاظتی اقدامات کرنے چاہییں

اپنے چہرے، آنکھوں اور ناک کو غیر ضروری طور پر نہ چھوئیں کیونکہ اس سے وائرس منتقلی کا خدشہ بڑھتا ہے

+

کووڈ۔19 کی ویکسین لگوانے کے لیے خود کو جلد از جلد رجسٹرڈ کروائیں اور ویکسین لگوانے سے پہلے اور بعد کی ہدایات پر عمل کریں

+

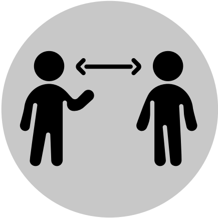

گھر سے باہر دوسروں سے 3 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھیں

+

دو یا دو سے زیادہ تہوں والا دھونے اور سانس لینے کے قابل کپڑے کا ماسک استعمال کریں ، یہ اطراف سے کھلا ہوا نہیں ہونا چاہیے

گھر سے باہر غیر ضروری سماجی روابط اور رش والی جگھوں پر جانے سے گریز کریں

+

اگرآپ بیمار ہو جائیں تو گھر پر رہیں اور اپنے طبی ماہر سے رابطہ کریں

+

خود کو اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

(ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت، ہاورڈ ہیلتھ پبلشنگ، سی ڈی سی)

کورونا وائرس

اپڈیٹس

(ذریعہ۔ ڈیزرٹ)

این سی او سی نے کوروناوائرس کے زیادہ مثبت شرح والے سکولوں کو ایک ہفتے کے لیے بند کرنے کا اعلان کردیا

نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کی طرف سے جاری کیے جانے والے نوٹیفکیشن کے مطابق کورونا وائرس کی زیادہ مثبت شرح والے سکول، عمارتیں، شاخیں اور مخصوص کلاسز ایک ہفتے کے لیے بند رہیں گی، نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ " صوبائی انتظامیہمحکمہ تعلیم ، محکمہ صحت اور سکول انتظامیہ سے مشاورت کے بعد سکول بعد کرنے کےلیے مثبت شرح کے حوالے سے ایک حد مقرر کر سکتے ہیں " این سی او سی نے بڑے سکولوں اور کالجوں میں کوروناوائرس کے ٹیسٹ کیے اور سامنے آنے والے نتائج کی وجہ سے اس بیماری کو مزید بڑھنے سے روکنے کے لیے درج ذیل اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا گیا، ایسے شہروں کے تعلیمی اداروں میں بڑے پیمانے پر ٹیسٹ کیے جائیں گے جہاں کوروناوائرس کے پھیلاؤ کی شرح زیادہ ہے۔ 12 سال سے زائد عمر کے طلبا و طالبات کو ویکسین لگانے کے لیے تمام صوبوں میں خصوصی ویکسین مہمیں چلائی جائیں گی۔

ذریعہ: The News

کوروناوائرس کی اومیکرون قسم کے ویکسین شدہ اور غیر ویکسین شدہ افراد پر اثر ات میں فرق

جیسا کہ ملک میں کوروناوائرس کی اومیکرون قسم کی لہر جاری ہے ، لوگوں کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ اگر انہیں یہ وائرس لگ جائے تو کون سی علامات کا سامنا کرنا پڑ سکتاہے۔ اومیکرون قسم کے وائرس کا شکار ہونے سے مکمل طور پرویکسین شدہ اور غیر ویکسین شدہ افراد پر سب سے بڑا اثر اس کی شدت کی نوعیت کا ہوتا ہے۔

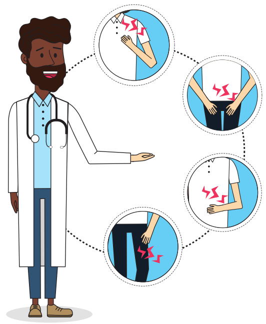

یہ توقع کی جارہی ہے کہ ایسے افراد جنہوں نے کوروناوائرس ویکسین اور اس کی بوسٹر خوراک بھی لگوائی ہو میں اومیکرون کی بہت کم علامات سامنے آئی ہیں اور مکمل طور پر ویکسین شدہ افراد کی ایک بڑی تعد اد کو اس کی علامات محسوس نہیں ہوئیں۔

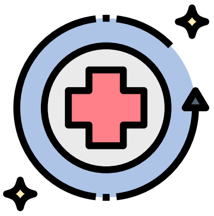

ویکسین شدہ افراد کو اومیکرون قسم کی علامات کم عرصے کے لیے محسوس ہوتی ہیں۔

مکمل طور پر ویکسین شدہ افراد کو اومیکرون کی علامات ایک سے دو روز تک جبکہ غیر ویکسین شدہ افراد کو پانچ سے چھ روز تک محسوس ہوتی ہیں۔

CIVIC ACTION TEAMS

کورونا وائرس کے نتائج کے ساتھ سماجی و اقتصادی خصوصیات کا تعلق

یہ بات ہر لحاظ سے یقینی ہے کہ عالمی آفت کے اختتام پر ایک تبدیل شدہ دنیا ہماری منتظر ہے، بدلی ہوئی دنیا کی شبیہ کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم اس عالمی آفت کا کیسے تجزیہ کرتے ہیں اور اس پر کیسے ردعمل کا اظہار کرتے ہیں۔ وسیع پیمانے پر ہونےوالی ویکسینیشن سے شاید ہم یہ فرض کرلیں کہ ہم کوروناوائرس سے پیچھا چھڑانے میں کامیاب رہے ہیں تاہم ہمیں اس وائرس کی وجہ سےثقافتی اور سماجی اقتصادی تفریق کے خدشے کا بھی حساب کرنا ہوگا جو اس عالمی آفت کے بعد انسانی زندگیوں پر اثر انداز ہوگی، کوروناوائرس کے اثرات اور سماجی اقتصادی تقسیم میں آپسی تعلق کے معاملے پر مطالعے اور تحقیقات ہو رہی ہیں۔ سماجی و اقتصادی عوامل کوروناوائرس کے پھیلاؤ اور اموات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں ۔ کم شرح خواندگی اموات اور کیسز کے مابین مضبوط تعلق کے طور پر سامنے آئی ہے۔ امریکہ، یور پ اور جاپان میں کوروناوائرس سے متاثر اور اموات کا شکار ہونے والی آبادی میں نسلی اور سماجی اقتصادی امتیاز ابتدائی ثبوت کے طور پر سامنے آیا۔ تاہم پاکستان سمیت بہت سے ایشیائی ممالک میں قومی سطح پر پائی جانے والی تفریق کے بارے میں زیادہ تحقیق نہیں کی گئی۔

کوروناوائرس کا بہتر مقابلہ کرنے کے لیے معاشرے میں پائے جانے والے امتیاز کو دستاویزی شکل دینا کیوں ضروری ہے؟

کوروناوائرس معاشی نتائج پر اثر انداز ہونے والی صحت کی ایسی وبائی آفت ہے جس کی شدت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا ۔ ابھی تک شہریوں کی معاشی زندگیوں پر اس وبائی مرض کے اثرات کو زیادہ سمجھا نہیں جاسکا۔ اعدادوشمارکے مطابق لاک ڈاؤن سے پہلےکےمرحلےمیں بیروزگاری کی شرح میں 34.1 فیصد اضافہ ہوا اور اوسط آمدنی میں 42 فیصد سے زیادہ کمی واقع ہوئی۔تاہم یہاں یہ یاد رکھناضروری ہے کہ تمام شہریوں کو ایک جیسے حالات کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ مثال کے طور پر شہروں اور دیہات میں زراعت سے وابستہ افراد کے مقابلے میں دیگر افراد کو زیادہ بے روزگاری اور کم آمدن کا جھٹکا برداشت کرنا پڑا۔

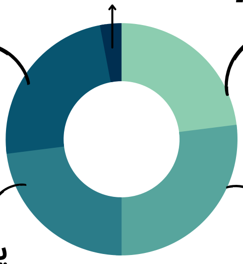

سماجی امتیاز بھی معاشرے کے مختلف شعبوں پر کوروناوائرس کے غیر مساوی اثرات کی ایک بڑی وجہ ہے۔ عالمی سطح پر خواتین کے خلاف گھریلو تشدد یا قریبی ساتھی کی طرف سے خواتین کے خلاف ہونے والے تشدد میں اضافے کاایک پریشان کن رجحان دیکھاگیاہے۔مثال کے طور پر 17 مارچ سے شروع ہونے والے لاک ڈاؤن کے بعد سے فرانس میں گھریلو تشدد کے واقعات میں 30 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ قبرص اور سنگاپور میں ہیلپ لائن پر موصول ہونے والی کالز میں بالترتیب 30 اور 33 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ارجنٹینا میں لاک ڈاؤن کے آغاز سے گھریلو تشد سے متعلق ایمرجنسی کالز میں 25 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

(ذریعہ۔ یو این وومن)

کورونا وائرس

معلومات

پاکستان میں کورونا وائرس کے خلاف پالیسی ساز ی میں صنفی امتیاز ایک بڑی رکاوٹ ہے، خواتین کو خطرات کی ایک لہر کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ درجِ ذیل وجوہات کی بناء پر اس کے خطرے سے زیادہ دو چار ہیں

گھریلو ذمہ داریوں میں حصہ زیادہ ہونا جس میں وبائی آفت کی وجہ سے اضافہ ہو ا ہے۔

غیر رسمی شعبوں میں ملازمت اور کم تنخواہوں کا امکان زیادہ

انہیں موبائل فون یا انٹرنیٹ تک رسائی نستاً کم ہے

انہیں صحت کے تحفظ کے معاملے پر مردوں کے مقابلے میں کم مستند معلومات میسر ہیں

اس لیے وبائی آفت اور اس کے سماجی واقتصادی اثرات کا سامنا کرنے کے لیے طریقہ کاروضع کرتے وقت خواتین کے اس ؛حصے کو مدنظررکھناضروری ہے۔

ڈیٹا* بتاتا ہے کہ پاکستان میں،

خواتین میں تصدیق شدہ کیسوں میں سے ہر 10 اموات کے مقابلے...

..... مردوں میں 10 اموات پائی جاتی ہیں۔

پاکستان میں مرد اور خواتین میں کورونا وائرس کے کیسز کی تعداد بتاتی ہے کہ خواتین کو جانچ یا دیکھ بھال تک رسائی حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

"ہم جو کچھ دیکھ رہے ہیں وہ ایک ایسی صورتحال ہے جس میں خواتین کو ممکنہ طور پر جانچ سے محروم رکھا جاتا ہے اور ان کی صحت کو ترجیح دی جاتی ہے۔"
- سٹیسی مارنز، *IRC* میں ہنگامی صحت کے سینئر تکنیکی مشیر۔

مختلف شعبوں اور مختلف سماجی اقتصادی پس منظر سے تعلق رکھنے والےلوگوں پروبائی آفت کےاثرات کےفرق میں کون سےعوامل شامل ہیں؟

- صحت کے تحفظ سے متعلق کم یا بالکل معلومات نہ ہونا
- شہری اور دیہی آبادی کے درمیان ڈیجیٹل تقسیم
- غلط معلومات/مستند ذرائع سے معلومات تک رسائی نہ ہونا
- بے روزگاری کے خطرے میں عدم مساوات (خاص طور پر یومیہ اجرت اور جسمانی مشقت کرنے والے افراد کے لیے)
- ریاستی اقدامات بھی معاشرے میں عدم مساوات کا باعث بن سکتے ہیں احسا س پروگرام جیسے اقدامات عوام کے ایک مخصوص طبقے کے لیے ہیں اور اس کے ذریعے فراہم کی جانے والی امداد بہت کم ہے،
- پاکستان کے مختلف علاقوں اور شہروں میں آبادی کے تناسب میں فرق
- کم پڑھے لکھے افراد میں ویکسین لگوانے میں ہچکچاہٹ کا رُجحان

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	چغتائی لیب ، مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
هری پور	ایکسل لیبز ، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاهور	شوکت خانم میموریل ہسپتال ، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال ، نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ، رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	فاطمه جناح اسپتال بهادر آباد ، وحدت كالوني ، كوئٹه
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ، امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform